**\*فلسطین پر ہونے والے قبضہ پر مسلمان حکومتوں کی بے عملی کا محاسبہ کرنے کے لئے لندن میں موجود ایک وفد نے مسلم ڈپلومیٹک کمیشن کا دورہ کیا\***

حزب التحریربرطانیہ نے ان مسلم ممالک کے سفارتی مشن میں اپنے وفود بھجوائے جو اب تک غزہ کے عوام کو بچانے اور فلسطین پر قبضے کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے سے غفلت برتتے رہے ہیں۔ ان وفود نےمسلم حکومتوں کو امت کے حوالے سے ان کی ذمہ داری اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ فرض کی یاددہانی کے لئے لندن کے سفارت خانوں اور مصر، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے ہائی کمیشنوں کا دورہ کیا۔

ارسال کئے گئے مراسلے میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ یہ حکومتیں اپنی عوام کے ساتھ رابطےمیں کس حد تک دُور ہیں، جو کہ فلسطینی عوام، ان کی املاک اور اس مقدس سرزمین کے تحفظ کے لیے فوجی وسائل کو حرکت میں لانے سمیت فیصلہ کن کارروائی کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

وفود نے موقع پر موجود افراد کو صیہونی قبضے کی حقیقی طاقت کے نقائص کے بارے میں مباحثہ میں شامل کرنے کی بھی کوشش کی؛ اور یہ کہ یہودی وجود کے تحفظ کی بنیادی وجہ اس کے ہمسایہ ممالک کا استعماری مفادات کے خلاف کارروائی کرنے سے انکار ہے۔

آخر میں، ان وفود نے مسلم امتِ واحدہ کے مطالبات کے ردِعمل کے طور پر ایک دس نکاتی منصوبہ پیش کیا :

**1۔** فوری طور پر صیہونی وجود کے ساتھ ہر قسم کے امن معاہدے منسوخ کردئیے جائیں اور ان کے نمائندوں کو ملک بدر کردیا جائے۔

**2۔** یہودی وجود کے ساتھ ہر قسم کے باہمی انٹیلیجنس تعاون، آبی راستوں اور فضائی گزرگاہوں کو روک دیا جائے۔

**3۔** یہودی وجود کے ساتھ اقتصادی اور ثقافتی سمیت ہر قسم کا باہمی تعاون ختم کردیا جائے۔

**4۔** صیہونی وجود کو تیل کی فراہمی بند کردی جائے۔

**5۔** اجتماعی پیمانے پر قتلِ عام کرنے والی صیہونی فوج کو اسلحہ کی رسد روکنے کے لئے مشرقی بحیرۂ روم اور خلیج نقبہ میں ایک نیول ناکہ بندی کو نافذالعمل کردیا جائے۔

**6۔** مسلم ہمسایہ ممالک کے لئے سرحدیں کھول دی جائیں تاکہ وہ صیہونی وجود کا محاصرہ کرلیں۔

**7۔** پاکستان کے ساتھ اشتراک کریں کہ وہ اس خطے کو اپنے نیوکلئیر ہتھیاروں کے نشانے پر رکھے تاکہ وہ قاتل یہودی قابض نیوکلئیر ہتھیار استعمال کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہ سکے۔

**8 ۔** عالمی منڈیوں میں تمام برآمدات کو ڈالر سے علیحٰدہ کر دیا جائے۔

**9۔** مسلم دنیا ایک فوری سربراہی اجلاس کا انعقاد کرے اور تمام ممکنات کو بروئے کار لے کر آئے تاکہ امریکہ کے لئے ایک ایسا شدید جیوپولیٹیکل خطرہ پیدا ہو کہ اسے یہ انتخاب کرنا ہوگا کہ آیا وہ یہودی وجود کا ساتھ دے ، یورپ کو تحفظ مہیا کرے یا پھر بحرالکاہل کے ساتھ ایشیائی ممالک کی حفاظت کرے۔

**10۔** بین الاقوامی قانون کی پاسداری کو چھوڑدیں جسے مغرب خود اپنی مرضی سے جب چاہے پامال کرتا رہتا ہے۔

**\*میڈیا آفس – حزب التحریر، برطانیہ \***

**22 ربیع الثانی، 1445ھ**

**6 نومبر، 2023**